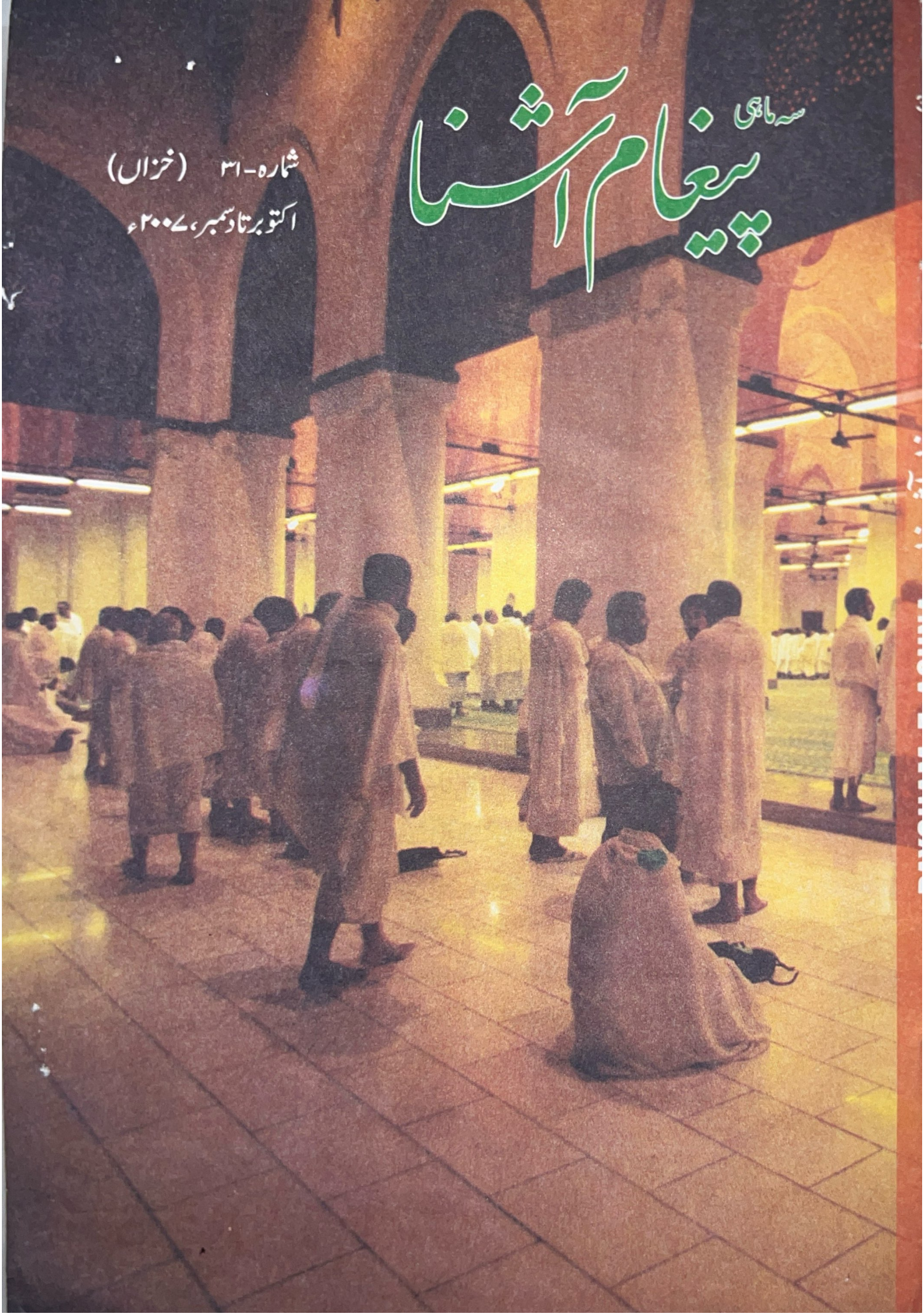
سہ ماہی
پیغام آشنا
شمارہ-۳۱ (خزاں)
اکتوبر تا دسمبر، ۲۰۰۷ء

ایران میں حضرت مولانا رومؒ پر عالمی کانگرس

(تحریر: رخسانہ ناصر قادری)

۲۸ اکتوبر سے یکم نومبر ۲۰۰۷ء تک حضرت مولانا جلال الدین بلخی رومی کے ۸۰۰ سالہ جشنِ ولادت کی تقریبات کے سلسلہ میں ایران میں پانچ روزہ عظیم عالمی کانگرس کا انعقاد ہوا۔ جو دو روز تہران اور تین روز تک تبریز میں جاری رہی۔ کانگرس میں ۳۰ ممالک کے تقریباً ۱۸۰ اسکالر کے علاوہ کثیر تعداد میں ایرانی اسکالرز نے بھی شرکت کی۔ تہران میں اس عظیم کانگرس کا افتتاحی اجلاس بروز اتوار ۲۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء کو ایران کے صدر محترم جناب آقای ڈاکٹر محمود احمدی نژاد کی زیر صدارت تہران کے کانفرنس ہال (سالنِ اجلاسِ سران کشورہای اسلامی ولینگ) میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی ابتدا قرآن پاک کی آیاتِ بینات سے ہوئی۔

استاد حسن ناہید نے بانسری بجا کر حضرت مولانا کی ''نے'' کی یاد تازہ کرادی۔ اس کے بعد کانگرس کے منتظمِ اعلیٰ جناب ڈاکٹر غلام رضا اعوانی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ اسپیکر مجلس جناب ڈاکٹر حداد عادل نے حضرت مولانا روم کے افکار و نظریات پر اشعار کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ صدرِ محترم ایران جناب آقای ڈاکٹر محمود احمدی نژاد نے اپنے طویل و مفید خطاب میں حضرت مولانا روم کی عالمگیر شخصیت اور ان کے فلسفۂ عشق پر جامع انداز میں روشنی ڈالی اور حاضرین و سامعین سے داد حاصل کی۔ استاد جلال ذوالفنون نے سہ تار پر مثنوی کے ابتدائی اشعار پیش کیے جس کے بعد افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اسی شام اور دوسرے دن پانچ مختلف ہالوں میں تین تین اجلاسوں میں بیک وقت حضرت مولانا روم پر ادبی، علمی اور تحقیقی مقالات جات پیش کیے گئے۔ ۳۰ اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز منگل غیر ملکی مندوبین بذریعہ ہوائی جہاز حضرت شمس الدین تبریزی کے شہر تبریز روانہ ہوئے جہاں حضرت مولانا رومؒ کے علاوہ حضرت شمس تبریزی کی یاد میں جشن شمس تبریزی کی تقریبات کا اہتمام کیا گیا تھا۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر علی اصغر شعر دوست (دبیر ہمایش) نے غیر ملکی مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اپنے خطبہ استقبالیہ کو حضرت مولانا روم اور شہر تبریز کے عظیم شاعر استاد شہریار کے اشعار سے مزین فرمایا اور حاضرین کے دل حضرت شمس تبریزی کی یاد سے گرما دیے۔ اس کے بعد تبریز کے گورنر نے اپنے صدارتی خطبہ میں حضرت مولانا روم اور حضرت شمس تبریزی کے بارے میں نہایت پُر مغز گفتگو فرمائی۔ اس افتتاحی اجلاس کا ماحول انتہائی پر کیف

Scanned with CamScanner

اور روحانی تھا۔ اجلاس کا اختتام موسیقی کی تقریب سے ہوا جس میں ایرانی موسیقاروں نے موسیقی کے ساتھ مثنوی اور دیوان شمس کے اشعار پیش کیے۔ ۱۳ اکتوبر ۲۰۰۷ء کو دانشگاہ (آزاد) تبریز میں جناب گورنر اور رئیس دانشگاہ آزاد کی صدارت میں اجلاس منعقد ہوا۔ محققین نے اپنے مقالے پیش کیے۔ ان چار دنوں میں تقریباً ۲۰۰ مقالے پڑھے گئے۔ ان تقاریب کا اختتام شہر خوی میں حضرت مولانا شمس الدین تبریزی کی آرامگاہ کی زیارت پر ہوا۔ مذکورہ تقریبات میں پاکستان سے فرزند اقبال جناب جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال، ان کی اہلیہ محترمہ جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، ڈاکٹر محمد اکرام شاہ اکرام، ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، ڈاکٹر محمد ناصر، ڈاکٹر عفان سلجوق، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر خالدہ آفتاب، جناب حافظ افتخار احمد قادری اور مجلّہ پیغام آشنا کے مدیر جناب ڈاکٹر محمد سلیم اختر نے شرکت کی اور مقالات پیش کیے۔ ڈاکٹر محمد اکرم شاہ صاحب اکرام کی اس موقع کی مناسبت سے کئی بعض منظومات ان سے سنیں۔ کانفرنس کے آخری اجلاس میں شاہ صاحب کو مولانا رومؒ کی تصویر سے مزین ایک قالین بھی یادگار کے طور پر پیش کیا گیا جو کہ اس بین الاقوامی اجتماع میں پاکستان کے لیے ایک منفرد اعزاز تھا۔

✿✿✿

محمد رضا شفیعی کدکنی کی نئی کتاب زمینہ اجتماعی شعر فارسی کی اشاعت

دانشگاہ تہران کے استاد دکتر شفیعی کدکنی کی نئی کتاب *زمینہ اجتماعی شعر فارسی* جوان کے بعض تحقیقی اور ادبی مقالات پر مشتمل ہے اور جن کی اشاعت مختلف اخبارات و رسائل میں ہوتی رہی چھپ گئی ہے۔ اس کتاب میں زمانہ قدیم سے عصر حاضر تک فارسی شاعری کے مختلف معاشرتی بیک گراؤنڈز پر بحث کی گئی ہے نیز کلاسیکی شاعری کے مبانی اور اصول، اس میں تصور و خیال کا کردار، اور سنائی، انوری، حافظ کی شاعری کے علاوہ معاصر شاعری کے بعض اہم پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔ اسے دو ناشر اداروں اختران اور زمانہ نے شائع کیا ہے۔

✿✿✿